



سوال

(56) زبان سے نماز کی نیت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

تکبیر اولیٰ سے قبل نیت نماز ضروری ہے یا نہیں۔ کیا نیت زبان سے ادا کی جائے۔ جب نیت کے لئے آیت قرآن انی وھجت قبل از تکبیر اولیٰ پڑھتے ہیں تو اس آیت کا نیت کے لیے پڑھنا کیوں ناجائز ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

تکبیر اولیٰ سے پہلے دل سے نیت ضروری ہے زبان سے نیت ثابت نہیں۔ بلکہ نیت دل ہی کا فعل ہے نہ زبان کا۔ کیونکہ نیت کا معنی قصد اور ارادہ ہے۔ قصد اور ارادہ دل کا فعل ہے اور انی وھجت نیت کے لیے نہیں پڑھی جاتی۔ کیونکہ اس میں کسی خاص عبادت کا ذکر نہیں۔ اور نیت خاص عبادت کی ہوتی ہے۔ نیز انی وھجت کا تکبیر اولیٰ سے پہلے پڑھنا اس کا تسلی بخش کوئی ثبوت نہیں بلکہ بعض روایتوں سے تکبیر اولیٰ کے بعد پڑھنا ثابت ہے چنانچہ مشکوٰۃ ”باب یقرأ بعد التکبیر“ میں وہ روایت موجود ہے۔ پس صحیح بعد پڑھنا ہے۔ اور نیت پہلے ہوتی ہے تو اس کا نیت کے لیے پڑھنا ثابت نہ ہوا۔

وبالله التوفیق

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الصلوٰۃ، نماز کی کیفیت کا بیان، ج 2 ص 118

محدث فتویٰ